السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز میں سستی کرنے والے کی صحبت اختیار کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کی اور کسی بھی دوسرے کافر کی صحبت جائز نہیں ہے۔ ترک نماز بھی چونکہ نبی ﷺ کے اس ارشاد کی وجہ سے کفر ہے کہ ''آدمی اور کفر وشرک کے درمیان فرق، نماز کی وجہ سے ہے۔'' (صحیح مسلم) نیز نبی ﷺ نے فرمایا ہے

''ہمارے اوران کے درمیان نماز کا عہد ہے، جس نے اسے ترک کردیا اس نے کفر کیا۔'' (احمد، ابوداود، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، باسناد صحیح) ان اور دیگر دلائل سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی صحبت جائز نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات وفتاویٰ

ص252

محدث فتویٰ